

فقیر شرعی کو چیک کرنے کا طریقہ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ

الاستفتاء: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ میں کسی غریب کو زکوٰۃ دینا چاہتا ہوں مگر مجھے پتہ نہیں کہ وہ مستحق زکوٰۃ ہے یا نہیں کیا میں ایسے غریب کو زکوٰۃ دے سکتا ہوں اور فقیر کو کیسے پہنچانا جاسکتا ہے۔

سائل: عبداللہ (انگلینڈ)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِّی التَّوَرَّعَ وَالصَّوَابَ

آپ کو یہ جاننا ضروری ہے کہ جسے آپ زکوٰۃ دے رہے ہیں وہ مستحق زکوٰۃ ہے یا نہیں اور اور فقیر شرعی مستحق زکوٰۃ ہے اور اس کو پہچاننے کا طریقہ یہ ہے جسے زکوٰۃ دینے لگیں اس میں درج ذیل چیزیں چیک کر لی جائیں۔

(1) اس کے پاس ساڑھے سات تولے سونا یا اس کی قیمت تو نہیں۔
(2) اس کے پاس ساڑھے باون تولے (612.15 گرام) چاندی یا اس کی قیمت تو نہیں۔
آج کے حساب سے ساڑھے باون تولے چاندی کی قیمت تقریباً 243 پاؤنڈز بنتی ہے لہذا اگر کسی کے پاس ایک تولہ سونا بھی حاجتِ اصلیہ سے زائد ہوا تو وہ بھی فقیر شرعی نہ ہوگا کیونکہ ایک تولہ سونا کی قیمت آج کے حساب سے 300 پاؤنڈز سے زیادہ ہے۔

جیسا کہ بہار شریعت میں ردالمحتار کے حوالے سے ہے: اور نصاب سے مراد یہاں یہ ہے کہ اُس کی قیمت دو سو ۲۰۰ درم ہو، اگرچہ وہ خود اتنی نہ ہو کہ اُس پر زکوٰۃ واجب ہو مثلاً چھ تولے سونا جب دو سو ۲۰۰ درم قیمت کا ہو تو جس کے پاس ہے اگرچہ اُس پر زکوٰۃ واجب نہیں کہ سونے کی نصاب ساڑھے سات تولے ہے مگر اس شخص کو زکوٰۃ نہیں دے سکتے یا اس کے پاس تیس بکریاں یا بیس گائیں ہوں جن کی قیمت دو سو ۲۰۰ درم ہے اسے زکوٰۃ نہیں دے سکتا، اگرچہ اس پر زکوٰۃ واجب نہیں یا اُس کے پاس ضرورت کے سوا اسباب ہیں جو تجارت کے لیے بھی نہیں اور وہ دو سو ۲۰۰ درم کے ہیں تو اسے زکوٰۃ نہیں دے سکتے۔

(بہار شریعت ج 1 ص 929 مکتبۃ المدینہ)

(3) اس کے پاس ساڑھے باون تولے چاندی کی قیمت کے برابر کسی قسم کا مال نامی یعنی مال تجارت (دکان میں بیچنے کے لیے رکھا ہوا مال) یا پرائز بانڈز وغیرہ تو نہیں۔

(4) اس کے پاس ساڑھے باون تولے چاندی کی قیمت کے برابر حاجاتِ اصلیہ سے زائد اشیاء تو نہیں مثلاً گھر میں رکھا ہوا اکسٹرا (Extra) اور یوزلیس (Useless) فرنیچر اور اکسٹرا کاریں (Extra cars) جیسے یو کے میں لوگوں کے پاس ہوتی ہیں۔

(5) اگر اس کے پاس تھوڑا سونا اور تھوڑی چاندی اور تھوڑی رقم جو مل ملا کر ساڑھے باون تولے چاندی کی قیمت کے برابر ہے تو ایسا شخص بھی فقیر شرعی نہیں

وَاللّٰهُ تَعَالٰی اَعْلَمُ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم
کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

Date: 20-6-2018

QASIM

The method of checking if a person is poor as defined by Shari'ah

الحمد لله والصلوة والسلام على رسول الله

QUESTION:

What do the scholars of the Din and muftis of the Sacred Law state regarding the following issue: I wish to give Zakāh to a poor person, but I don't know whether they are eligible for Zakāh or not. Can I give my Zakāh to such type of poor person, and how can one recognise if a person is poor?

Questioner: Abdullah from England

ANSWER:

بسم الله الرحمن الرحيم
الجواب بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اللَّهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

It is essential for you to know whether the person to whom you are giving Zakāh is eligible for it or not, and a poor person - as per Islamic Law - is indeed eligible for Zakāh. The way to come to know of this is to check for the following things regarding the person you wish to give Zakāh to:

1. They should not have 7.5 Tolas [$\sim 87.47^1$ g] of gold, or its monetary value.
2. They should not have 52.5 Tolas ($\sim 612.35^2$ g) of silver, or its monetary value. The price of 52.5 Tolas of silver in today's currency is **approximately £223 (May 2019)**, thus if anyone even had 1 Tola [$\sim 11.66^3$ g] of gold above their basic needs, then such person would not be deemed as poor as per Shari'ah, because the value for 1 Tola of gold nowadays is more than £300.

Just as it is stated in Bahār-e-Shari'at, referencing Radd al-Muhtār, that threshold here refers to the value of those items should be equal to two hundred dirhams (i.e. the current standard threshold), even though by itself it may not be so much that Zakāh is wājib on it. For example, if six Tolas of gold is equal to the value of two hundred dirhams, then the one who has this, even though Zakāh is not wājib on him, because the threshold of gold is seven and a half Tolas, but that person cannot be given Zakāh. Alternatively, in the case where a person has thirty goats or twenty cows, which add up to the value of two hundred dirhams, then such person cannot be given Zakāh, even though Zakāh is not wājib on him. Also, if he has more goods than his needs, which are also not for trade purpose, but they are

¹ The exact amount is 87.47859375

² The exact amount is 612.35015625

³ The exact amount is 11.6638125

equal to two hundred dirhams (i.e. threshold amount), then he also cannot be given Zakāh.

[Bahār-e-Sharī'at, vol 1, part 5, pg 929]

3. They should not have such wealth equivalent to 52.5 Tolas of silver which has the potential to increase i.e. business stock (to sell in a shop), prize bonds, etc.
4. They should not have anything whose monetary value is equal to 52.5 Tolas of silver which is outside of their basic need. For example, extra furniture in the house which isn't being used, extra cars as do some people in the U.K.
5. It should not be such that they possess a small amount of gold, silver and money, whose total value is equal to the monetary value of 52.5 Tolas of silver; such a person is not poor as defined by Sharī'ah.

والله تعالى اعلم ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم
كتبه ابو الحسن محمد قاسم ضياء قادري

Answered by Mufti Qasim Zia al-Qadri

Translated by Haider Ali